www.KitaboSunnat.com

تحریکِ اہلحدیث

عبدالرشید عراقی☆

قادیانیت کی تردید میں علمائے اہلحدیث کی تصنیفی خدمات

(فروری کے شمارہ سے آگے) دوسری قسط

<u>مولانا قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ</u>

(۱۲) غایۃ المرام ۱۸۹۱ء: صفحات ۱۴۴

یہ کتاب مرزا غلام احمد قادیانی کے رسالہ جات ''فتح العلام'' اور ''توضیح المرام'' کے جواب میں ہے۔ اس میں رفع عیسیٰ علیہ السلام، آپ کا نزول، اور قانونِ قدرت وغیرہ پر قرآن وحدیث کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔

(۱۳) تائید الاسلام، ۱۸۹۸ء: صفحات ۱۵۰

یہ غایۃ المرام کا دوسرا حصہ ہے۔ اس میں پہلے مرزا قادیانی کے عقائد پر بحث کی ہے اور بعد میں مرزا قادیانی کی کتاب إزالة الأوهام کے بعض مباحث جیسے مسیح موعود، الہام ومکاشفہ وغیرہ کا جواب دیا گیا ہے۔

(۱۴) مرزا صاحب اور نبوت: صفحات ۸

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت کی تردید کی گئی ہے۔

<u>حاجی محمد اسحٰق حنیف امرتسریؒ</u>

(۱۵) اباطیل مرزا، ۱۳۵۳ھ، صفحات ۱۶

اس میں مرزا قادیانی کے ۳۲ جھوٹ مع حوالہ کتب، اخبار و رسائل جمع کیے گئے ہیں۔

(۱۶) بطلانِ مرزا، ۱۳۳۵ھ، صفحات ۱۶

اس میں مرزا قادیانی اور قادیانی مصنّفین کی کتابوں سے مرزا قادیانی کا بطلان ثابت کیا گیا ہے۔

<u>مولانا عبداللہ معمارؒ</u>

(۱۷) عالم کذباتِ مرزا، ۱۹۳۵ء، صفحات ۱۸

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کی پیشین گوئیوں کی تکذیب کی گئی ہے۔

☆ ''تحریکِ اہل حدیث'' کے معروف مؤرخ و محقق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸) مغالطاتِ مرزا عرف الہامی بوتل ۱۹۳۵ء، صفحات ۳۸

اس رسالہ میں مرزا غلام احمد قادیانی کے متناقض بیانات کی تردید کی گئی ہے۔

(۱۹) محمدیہ پاکٹ بک ۱۹۳۵ء، صفحات ۶۷۶

اس پاکٹ بک میں قادیانیت کے تمام اعتراضات کے عقلی و نقلی جوابات دیئے گئے ہیں اور مرزا قادیانی کی تمام پیشین گوئیوں کو دلائل اور شواہد سے خلافِ واقعہ دکھلایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ختم نبوت، حیاتِ مسیح اور نزولِ مسیح پر دلچسپ بحثیں ہیں۔

(۲۰) اکاذیب مرزائے قادیاں، صفحات ۸

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کے ۲۵ر ایسے اقوال درج کیے گئے ہیں، جو یکسر غلط، باطل اور کذب وافتراء کا مجموعہ ہیں۔

(۲۱) مرزا قادیانی کی راست بیانیوں پر ایک نظر، صفحات ۴۰

مرزا قادیانی کے ۴۰ر ایسے اقوال جمع کیے ہیں جو بالکل غلط اور کذب وافترا کا مجموعہ ہیں۔

(۲۲) برہانِ حق ۱۹۴۹ء، صفحات ۸

ایک قادیانی مصنف کے پمفلٹ کے جواب میں

مولوی حبیب اللہ کلرک امرتسریؒ

(۲۳) عمر مرزا، ۱۹۲۴ء، صفحات ۲۲

اس رسالہ میں مرزا غلام قادیانی کے اس الہام کی تردید کی گئی ہے کہ میری عمر ۷۴ اور ۸۴ برس کے درمیان ہو گی اور دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا قادیانی ۷۴ برس سے پہلے واصل جہنم ہوا۔

(۲۴) مرزائیت کی تردید بطرزِ جدید، ۱۳۵۱ھ، صفحات ۱۰۸

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کی قرآن فہمی پر بحث کرتے ہوئے دلائل سے مرزا صاحب کے معجزات کی تردید کی گئی ہے۔

(۲۵) نزولِ مسیح (حصہ اول) ۱۳۲۵ھ، صفحات ۴۲

اس کتاب میں آیت قرآنی (وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ / سورۂ زخرف :۲۵) کی تفسیر کرتے ہوئے احادیثِ نبویؐ اور اقوال صحابہ و تابعین سے قیامت سے پہلے عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے نازل ہونا ثابت کیا گیا ہے اور مرزا قادیانی کے دعاویٰ کی تردید کی گئی ہے۔

(۲۶) مرزا غلام قادیانی نبی نہ تھا مع رسالہ غذائے مرزا، ۱۳۵۲ھ، صفحات ۲۲

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت و رسالت کی بدلائل تردید کی گئی ہے اور آخر میں "غذائے مرزا" مصنفہ بہاء اللہ امرتسری کو بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ جس میں مرزا قادیانی کا دعویٰ "بروزی رنگ میں تمام کمالات محمدی مع نبوتِ محمد میرے آئینہ ظلیت میں منعکس ہیں" کی تردید کی گئی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷) بشارتِ احمدی، ۱۳۵۲ھ، صفحات ۸۶

اس کتاب میں پہلے قوی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت ﴿مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ﴾ کے حقیقی مصداق حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ اس کے بعد میاں محمود کی دونوں کتابوں "انوارِ خلافت" اور القول الفیصل" (جس میں آنجہانی مرزا قادیانی کا نبی ہونا ثابت کیا گیا ہے) کی تردید کی گئی ہے۔

(۲۸) مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کی قرآن دانی مع رسالہ واقعاتِ نادرہ، ۱۳۵۲ھ، صفحات ۲۸

اس رسالہ میں یہ ثابت کیا گیا ہے مرزا قادیانی نے اپنی کتابوں میں ۵۱ آیاتِ قرآنی غلط لکھی ہیں اور جو شخص آیاتِ قرآن صحیح نہیں لکھ سکتا۔ وہ نبی، مسیح یا مہدی کیونکر ہو سکتا ہے۔

(۲۹) سنت کے معنی مع واقعاتِ نادرہ، ۱۹۳۴ء، صفحات ۱۶

قادیانی امت کے یہ اعتراضات کہ مسلمانوں کے بعض عقائد سنت اللہ اور قانونِ قدرت کے خلاف ہیں۔ اس رسالہ میں اس طرح کے تمام اعتراضات کا رد کیا گیا ہے۔

(۳۰) معجزہ و مسمریزم میں فرق، ۱۳۵۳ھ، صفحات ۲۸

اس رسالہ میں پہلے حضرت مسیح علیہ السلام کے حالات قرآن مجید کی آیات سے لکھے ہیں۔ اس کے بعد معجزہ اور مسمریزم کا فرق واضح کیا ہے اور آخر میں عقائدِ مرزا کی تردید کی گئی ہے۔

(۳۱) حلیہ مسیح مع رسالہ ایک غلطی کا ازالہ، ۱۳۵۳ھ، صفحات ۲۴

اس میں پہلے قرآن وحدیثِ نبوی سے حضرت عیسیٰؑ کے رفع ونزول کا ثبوت فراہم کیا گیا ہے۔ اور اسکے بعد آپ کے حلیہ مبارک پر مفصل بحث کرتے ہوئے قادیانی مباحث کی دلائل سے تردید کی ہے

(۳۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا حج کرنا اور مرزا قادیانی کا حج کے بغیر مرنا، ۱۳۵۳ھ صفحات ۱۸

اس رسالہ میں بتایا گیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب آسمان سے نازل ہوں گے تو حج کریں گے۔ اور مرزا قادیانی کو حج کرنے کی توفیق نہیں ہوئی لہٰذا یہ مسیح موعود نہیں ہے۔

(۳۳) حضرت عیسیٰؑ کا رفع اور آمدِ ثانی، علامہ ابن تیمیہؒ حرانی کی زبانی، ۱۳۵۲ھ، صفحات ۱۶

مرزا قادیانی اور قادیانی مصنّفین نے اپنی اپنی کتابوں میں لکھا ہے کہ حافظ ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن عربی اور ابن حزم وغیرہم وفاتِ مسیح کے قائل تھے...... اس رسالہ میں اس کی تردید کی گئی ہے۔

(۳۴) مرزا قادیانی مثیل مسیح نہیں، ۱۳۵۳ھ، صفحات ۱۶

اس رسالہ میں ۲۴ دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ مرزا قادیانی مثیل ابن مریمؑ نہیں ہے۔

(۳۵) حضرت مسیح کی قبر کشمیر میں نہیں ہے، ۱۳۵۱ھ، صفحات ۶۴

اس رسالہ میں دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی قبر سرینگر کشمیر میں نہیں ہے۔ مرزا قادیانی اور قادیانی مصنّفین سرینگر میں جو مسیح علیہ السلام کی قبر بتاتے ہیں، وہ شہزادہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یوز آسف کی قبر ہے۔

(۳۶) مرزا قادیانی کی کہانی، مرزا اور مرزائیوں کی زبانی، ۱۳۵۴ھ، صفحات ۲۶

اس کتاب میں مرزا قادیانی کے حالاتِ زندگی، مرزا قادیانی اور قادیانی مصنفین کی کتابوں سے قلمبند کیے گئے ہیں۔ اور دلائل سے ثابت کیا گیا کہ مرزا قادیانی نہ نبی تھا اور نہ مسیح موعود۔

(۳۷) عون المعبود در تردید اوہامِ مرزا محمود، ۱۳۵۴ھ، صفحات ۱۶

یہ کتاب مرزا محمود قادیانی کی کتاب "القول الفیصل" کے جواب میں ہے۔

(۳۸) مرزا غلام احمد رئیس قادیان اور اس کے بارہ نشان، ۱۳۵۲ھ، صفحات ۸

مصنف نے اس رسالہ میں مرزا قادیانی کے ایسے ۱۲ نشانوں کی نشاندہی کی ہے اور جس میں یہ نشان ہوں، وہ شریف انسان نہیں ہو سکتا چہ جائیکہ نبی ہو۔

مولانا حافظ عبداللہ روپڑیؒ

(۴۰) مرزائیت اور اسلام، ۱۹۵۴ء، صفحات ۶۴

اس رسالہ میں مسئلہ ختم نبوت پر دلائل دیتے ہوئے لفظ خاتم النبیین کے معانی پر بحث کی گئی ہے۔ اور مرزا قادیانی کے نبی اور مسیح موعود ہونے کی تردید کی گئی ہے۔

مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ

(۴۱) الہاماتِ مرزا مع جواب آئینہ حق نما، ۱۹۰۴ء (طبع ثالث)، صفحات ۱۳۲

اس کتاب میں مرزا قادیانی کے الہامات اور پیشین گوئیوں کو بدلائل جھوٹا ثابت کیا گیا ہے اور بتایا ہے کہ مرزا قادیانی اپنے دعاویٰ کی روشنی میں کذاب ہے۔

(۴۲) صحیفۂ محبوبیہ، ۱۹۰۹ء، صفحات ۷۶

یہ کتاب "صحیفۂ آصفیہ" مصنفہ حکیم نورالدین قادیانی کے جواب میں ہے جس میں انہوں نے نظام حیدر آباد دکن کو یہ تبلیغ کی تھی کہ ۱۹۰۸ء میں آپ کے علاقہ میں جو طوفان آیا تھا۔ وہ مرزا صاحب کی پیشین گوئی تھی۔

(۴۳) شہادتِ مرزا ملقب بہ عشرہ مرزائیہ، ۱۹۰۹ء، صفحات ۳۲

اس رسالہ میں ۱۰/شہادتوں سے مرزا غلام احمد قادیانی کے مسیح موعود ہونے کی تردید کی گئی ہے۔

(۴۴) فاتح قادیان، ۱۹۱۲ء، صفحات ۷۰

۱۷ تا ۲۱/اپریل ۱۹۱۲ء میں مولانا ثناء اللہ اور منشی قاسم علی قادیانی کے مابین بمقام لدھیانہ ایک مناظرہ ہوا تھا۔ یہ رسالہ اس مناظرہ کی روداد ہے۔ اس مناظرہ میں مولانا امرتسری نے مبلغ تین سو روپے بطورِ انعام حاصل کیے تھے۔

(۴۵) عقائد مرزا، ۱۹۰۶ء، صفحات ۸

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس رسالہ میں بانی قادیانیت کے چند دعاوی اور عقائد کو ان کی اصل عبارت مع حوالہ جات پیش کیا گیا ہے۔

(۴۶) چیستانِ مرزا، ۱۹۲۸ء، صفحات ۸

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کے الہامات واقوال میں تضاد بتایا گیا ہے۔

(۴۷) مرقع قادیانی، ۱۹۱۷ء، صفحات ۵۸

مرقع قادیانی کے نام سے مولانا ثناء اللہ نے ۱۹۰۷ء میں ماہوار رسالہ جاری کیا تھا جو مرزا قادیانی کے انتقال تک جاری رہا۔ بعد میں اس کے منتخب مضامین کو کتابی شکل میں شائع کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔ یہ مرقع قادیانی کی پہلی جلد ہے۔

(۴۸) فرارِ قادیان، ۱۹۱۷ء، صفحات ۸

۱۹۱۷ء میں روس میں انقلاب آیا اور قادیانیوں نے اس کو مرزا صاحب کی پیشین گوئی قرار دیا۔ اس رسالہ میں اس کی تردید کی گئی اور بتایا ہے کہ مرزا قادیانی کی تصریح کے مطابق اس پیشین گوئی کا تعلق انقلابِ روس سے نہیں ہے۔

(۴۹) تاریخ مرزا، ۱۹۱۹ء، صفحات ۶۴

یہ کتاب مرزا قادیانی کی سوانح حیات ہے جو اس کی تالیفات سے ماخوذ ہے اور اس کی زندگی کے تمام گوشوں کو اجاگر کرتی ہے۔

(۵۰) نکاتِ مرزا، ۱۹۲۶ء، صفحات ۴۰

مارچ ۱۹۲۵ء میں قادیان میں علمائے دیوبند کا ایک جلسہ ہوا۔ جس میں انہوں نے مرزا قادیانی کے "معارفِ قرآنیہ" کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس پر خلیفہ قادیان نے علمائے دیوبند کو اپنے مقابل تفسیر نویسی کا چیلنج کیا مگر علماءِ دیوبند نے خاموشی اختیار کی۔ مولانا امرتسریؒ نے اس چیلنج کو قبول کیا اور یہ کتاب تالیف کی، لیکن قادیانیوں کی طرف سے کوئی جواب نہ آیا۔

(۵۱) محمد قادیانی، ۱۹۲۸ء، صفحات ۲۴

اس رسالہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے کیا کام کیے۔ اور ان کے بروز محمد ثانی قادیانی نے کیا کام کیئے۔ تاکہ ان کے کاموں کی مطابقت یا عدمِ مطابقت سے مرزا صاحب کے صدق وکذب کا ثبوت ہو سکے۔

(۵۲) فیصلہ مرزا، ۱۹۲۱ء، صفحات ۴۰

مرزا قادیانی نے ۱۵ر اپریل ۱۹۰۷ء کو "مولوی ثناء اللہ سے آخری فیصلہ" کے نام سے ایک اشتہار شائع کیا تھا۔ جس میں یہ دعا کی تھی کہ جھوٹا، سچے کی زندگی میں مر جائے۔ چنانچہ جھوٹا (مرزا قادیانی) سچے (مولانا ثناء اللہ) کی زندگی میں واصل جہنم ہوا۔ یہ رسالہ اسی اشتہار کے جواب میں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لکھا گیا۔

(۵۳) ناقابل مصنف مرزا، ۱۹۴۳ء، صفحات ۶۰

اس کتاب میں مرزا قادیانی کی تین کتابوں پر تنقید کی گئی ہے۔ "براہین احمدیہ"، "آئینہ کمالات اسلام" اور "چشمۂ معرفت" اور بتایا ہے کہ مرزا قادیانی تصنیف کے وصف سے ناآشنا تھے۔

(۵۴) بہاء اللہ اور مرزا، ۱۹۳۳ء: صفحات ۷۶

اس رسالہ میں بتایا گیا ہے کہ مرزا قادیانی نے اپنے دعاوی میں وہی طریقہ اختیار کیا ہے۔ جو بہاء اللہ ایرانی نے اختیار کیا تھا۔ کتاب میں دونوں کے حالات بھی بیان کئے گئے ہیں۔

(۵۵) علم کلام مرزا: ۱۹۳۲ء، صفحات ۸۰

اس میں مرزا قادیانی کی پہلی تصنیف "براہین احمدیہ" کا علم کلام کی حیثیت سے جائزہ لیا گیا ہے۔

(۵۶) عجائبات مرزا: ۱۹۳۳ء، صفحات ۲۴

اس رسالہ میں مرزا قادیانی اور ان کے صاحبزادے میاں محمود کی تحریرات متعلقہ "عمر دنیا اور پیدائش مرزا" پر تبصرہ کیا گیا ہے۔

(۵۷) اباطیل مرزا: ۱۹۳۴ء، صفحات ۱۶

یہ رسالہ ۵ مضامین کا مجموعہ ہے: (۱) آہ نادر شاہ، کہاں گیا! (۲) حلف مؤکد بعذاب (۳) زلزلہ بہار (۴) نکاحِ آسمانی (۵) تقریر لائل پور، ان مضامین میں مرزا کا کذب ثابت کیا گیا ہے۔

(۵۸) تحفہ احمدیہ: ۱۹۳۹ء، صفحات ۵۲

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کی پیشین گوئی بابت نکاحِ آسمانی کو مرزا قادیانی اور قادیانی مصنّفین کی تحریروں کی روشنی میں باطل قرار دیا گیا ہے۔

(۵۹) مکالمہ احمدیہ: ۱۹۳۹ء، صفحات ۵۲

قادیانی امت ۱۹۱۴ء میں دو فرقوں میں بٹ گئی: لاہوری و قادیانی۔ لاہوری فرقہ مرزا قادیانی کو مجدد اور مسیح موعود تسلیم کرتا ہے اور قادیانی اس کو نبی و رسول مانتا ہے۔ مولانا امرتسریؒ نے اس کتاب میں دونوں فرقوں کی تحریروں کو جمع کیا ہے۔

(۶۰) لیکھ رام اور مرزا: ۱۹۴۲ء، صفحات ۱۶

اس رسالہ میں مولانا امرتسریؒ نے مرزا قادیانی کی پیشین گوئی بابت "لیکھ رام کا قتل" جھوٹی ثابت کی ہے۔

(۶۱) مراق مرزا: ۱۹۲۰ء، صفحات ۱۴

اس رسالہ میں پہلے مرضِ مراق کی تشریح کی ہے اور اس کے بعد مرزا صاحب کے اقوال سے خود ان کا، ان کی بیوی کا اور ان کے بیٹے کے مراقی ہونے کا ثبوت فراہم کیا گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶۲) نکاحِ مرزا: ۱۹۱۹ء، صفحات ۲۰

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کی آسمانی منکوحہ "محمدی بیگم" سے متعلق تمام پیشین گوئیوں کو غلط ثابت کیا گیا ہے۔

(۶۳) فتح ربانی در مباحثہ قادیانی: ۱۹۱۶ء، صفحات ۸۸

یہ کتاب اس مناظرہ کی روداد ہے جو مولانا ثناء اللہؒ اور مولوی غلام رسول آف واجیکی (قادیانی) کے مابین ۲۹، ۳۰/ اپریل ۱۹۱۶ء بمقام امرتسر "حیات اور وفاتِ مسیح اور صداقتِ مرزا" کے موضوع پر ہوا تھا۔

(۶۴) فسخ نکاحِ مرزائیاں: ۱۹۲۴ء، صفحات ۲۴

اس رسالہ میں ۱۸۰/ علمائے اسلام کا متفقہ فتویٰ درج کیا گیا ہے جس میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ مرزائی خارج عن الاسلام ہیں اور ان کے ساتھ نکاح صحیح نہیں۔

(۶۵) شاہِ انگلستان اور مرزائے قادیان: ۱۹۲۱ء، صفحات ۱۲

اس رسالہ میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ جب لارڈ کرزن وائسرائے نے ۱۸۰۶ء میں بنگال کو (مغربی اور مشرقی) دو حصوں میں تقسیم کیا۔ اور ۱۹۱۱ء میں جارج پنجم اس کی منسوخی کے سلسلہ میں ہندوستان آیا تو اس سے خدا کی جانب سے مرزا قادیانی کی تکذیب ہوئی۔

(۶۶) تعلیماتِ مرزا: ۱۹۳۰ء، صفحات ۷۲

اس کتاب میں مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ نے مرزا قادیانی کی تعلیمات کے ۴/ ابواب (اختلافاتِ مرزا، کذبِ مرزا، نشاناتِ مرزا اور اخلاقِ مرزا) کو نقل کر کے مرزا کی ۴۷/ عبارتوں کی روشنی میں تضاد دکھایا ہے۔

(۶۷) ہفواتِ مرزا: صفحات ۱۰

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کے عقائد اور تناقضات بیان کیے گئے ہیں۔

(۶۸) ثنائی پاکٹ بک: ۱۹۳۴ء، صفحات ۹۶

یہ پاکٹ بک قادیانیت کا بخیہ ادھیڑتے ہوئے دوسرے تمام مخالفین اسلام یعنی دہریہ، عیسائی، ہندو، فرقہ بہائیہ، شیعہ، اہل قرآن اور نیچریہ کی جامع اور مختصر تردید ہے۔

(۶۹) آفت اللہ: ۱۹۲۰ء (پنجم)، صفحات ۸

یہ رسالہ مولوی محمد علی لاہوری کے رسالہ "آیت اللہ" کے جواب میں ہے۔ جس میں انہوں نے اشتہار "آخری فیصلہ" کے متعلق تاویلیں کی تھیں۔

(۷۰) قادیانی مباحثہ دکن: ۱۹۲۳ء، صفحات ۲۴۰

یہ رسالہ اس مناظرہ کی روداد ہے جو مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ اور قادیانی علماء کی مابین بمقام سکندر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آباد (دکن) ۳۱ر جنوری ۱۹۳۳ء کو ہوا تھا۔

(۷۱) عشرہ کاملہ: ۱۹۳۴ء، صفحات ۱۵۰

اس کتاب میں ۱۰ر فصلیں قائم کی ہیں اور ہر فصل میں دس دس دلائل ہیں۔ اس طرح پورے ۱۰۰ر دلائل سے عام فہم پیرائے میں قادیانی مذہب کی حقیقت قادیانی کتابوں سے بے نقاب کی گئی ہے۔

(۷۲) تفسیر نویسی کا چیلنج اور فرار: ۱۹۳۱ء، صفحات ۴۸

۱۹۲۵ء میں مرزا محمود نے علمائے دیوبند کو تفسیر نویسی کا چیلنج دیا لیکن علمائے دیوبند نے خاموشی اختیار کی۔ مولانا ثناءاللہ امرتسریؒ نے اس چیلنج کو قبول کیا لیکن قادیانی خلیفہ نے راہِ فرار اختیار کی۔

(۷۳) قادیانی نبی کی تحریر فیصلہ کن ہے یا میرا حلف؟: ۱۹۴۰ء، صفحات ۳۶

یہ رسالہ سیٹھ عبداللہ الہ دین قادیانی (سکندر آباد، دکن) کے پمفلٹ ''صداقتِ احمدیت'' کے جواب میں ہے۔

(۷۴) ضرورتِ مسیح: ۱۹۳۲ء، صفحات ۲۴

یہ رسالہ مرقع قادیانی کا خاص نمبر (ج ۴، شمارہ ۸) ہے۔ اس میں ظہورِ مہدی اور علاماتِ مسیح بیان کر کے مرزا قادیانی کے کذب کو واضح کیا گیا ہے۔

مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ

(۷۵) شہادۃ القرآن (۲ جلد) ج اول ۱۳۳۰ھ (ثانی)، ج دوم ۱۳۴۰ھ (ثالث): صفحات ۳۳۶ (۲ جلد)

یہ حیاتِ مسیح علیہ السلام پر ایک بہت عمدہ اور بے نظیر کتاب ہے۔ اور صرف آیت قرآنی ﴿إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ﴾ کی تفسیر ہے۔ اور مصنف علام نے دلائل سے حضرت مسیح علیہ السلام کا جسد عنصری کے ساتھ آسمان پر اٹھایا جانا ثابت کیا ہے۔

(۷۶) الخبر الصحیح عن قبر المسیح: ۱۳۲۵ھ، صفحات ۲۴

اس رسالہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر اور آپ کے مدفن مقدس کے متعلق قرآنی آیات احادیثِ نبوی ﷺ اور اقوالِ سلف سے مرزا قادیانی کے اس قول کی نفی کی گئی ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی قبر سری نگر، کشمیر میں ہے۔

(۷۷) ختم نبوت اور مرزائے قادیان: صفحات ۸

مرزا قادیانی نے آیت سورہ فاتحہ ﴿صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ﴾ سے آنحضرت ﷺ کے بعد بھی نبوت جاری رہنے کی دلیل پکڑی ہے...... یہ رسالہ اس کی تردید میں ہے۔

(۷۸) رسائل ثلاثہ: ۱۹۳۹ء، صفحات ۱۱۰

یہ کتاب تین مضامین کا مجموعہ ہے: (۱) امامِ زمان (۲) مہدیٔ منتظر (۳) مجددِ دوراں اور اس کی کتاب...... مرزا قادیانی کی دعاویٰ کی تردید کی گئی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷۹) نزول الملائکہ والروح علی الارض: صفحات ۲۴

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کے ان عقائد کا رد کیا گیا ہے، جو نزول ملائکہ سے متعلق ہیں۔

(۸۰) مرزا غلام احمد قادیانی کی بدکلامیاں: صفحات ۸۰

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کی بدکلامیوں کا تذکرہ ہے۔

(۸۱) قص ختم النبوۃ لعموم الدعوۃ وجامعۃ الشریعۃ: صفحات ۳۲

اس رسالہ میں پہلے ختم نبوت پر بحث کی ہے اور اس کے بعد مرزائے قادیان کے دعاویٰ کی تردید کی ہے اور اس کے متعلق بھی بحث کی ہے کہ نبوت کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے آنحضرت ﷺ تک کیوں جاری رہا۔

(۸۲) سلم العلوم الی اسرار الرسول: ۱۹۰۵ء، صفحات ۴۸

مرزا قادیانی نے آنحضرت ﷺ کے معراجِ جسمانی کا انکار کیا ہے اور اس ضمن میں حضرت مسیح علیہ السلام کے رفع الی السماء کا بھی انکار کیا ہے...... یہ رسالہ اسی کے جواب میں ہے۔

(۸۳) صدائے حق: ۱۹۳۲ء، صفحات ۱۶

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کے اس دعویٰ کی تردید کی ہے کہ آپؑ فوت ہوگئے ہیں اور ساتھ ہی اس کی بھی توضیح کی ہے کہ قادیانی (مرزا) نہ مہدی موعود ہے نہ نبی ورسول بلکہ دجال اور شیطان ہے۔

(۸۴) دکنی چٹھی: ۱۹۴۱ء، صفحات ۸

یہ رسالہ مولوی غلام رسول (قادیانی) کے ایک پمفلٹ کے جواب میں ہے۔

(۸۵) قادیانی حلف کی حقیقت: ۱۹۳۵ء، صفحات ۸

اس رسالہ میں اشتہار مرزا قادیانی "مولوی ثناء اللہ سے آخری فیصلہ" پر بحث ہے۔

(۸۷) کشف الحقائق یعنی روداد مناظراتِ قادیانیہ، صفحات ۱۴۱

یہ کتاب اس مناظرہ کی روداد ہے جو علمائے اہلحدیث اور قادیانی علماء کے مابین جون ۱۹۲۳ء میں سیالکوٹ میں ہوا تھا۔

(۸۸) فیصلہ ربانی بر مرزائے قادیانی: ۱۹۳۳ء، صفحات ۱۲

یہ رسالہ پنجابی نظم میں ہے کہ مرزا قادیانی بموجب دعائے خود مرضِ ہیضہ میں مبتلا ہو کر واصل جہنم ہوا۔

(۸۹) تردید مغالطاتِ مرزائیت نمبر ۲: ۱۹۵۴ء، صفحات ۸

یہ رسالہ مرزا قادیانی کے دعاوی کی تردید میں ہے۔

(۹۰) قادیانی مذہب: ۱۹۴۸ء، صفحات ۱۶

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ رسالہ ایک قادیانی مصنف کے پمفلٹ "ہمارا مذہب" کے جواب میں ہے۔

مولانا ابوالقاسم سیف بنارسیؒ

(۹۱) اظہارِ حقیقت: ۱۹۳۴ء (ثانی)، صفحات ۱۶

یہ رسالہ مرزا قادیانی کے دعاویٰ مسیح موعود، مہدی اور نبی و رسول ہونے کی تردید میں ہے۔

(۹۲) ردِّ مرزائیت: ۱۳۵۲ھ، صفحات ۳۲

اس رسالہ میں مرزا قادیانی کے دعویٰ مسیح موعود کی تردید کرتے ہوئے مسئلہ ختم نبوت پر بڑی عالمانہ بحث کی گئی ہے۔

(۹۳) قضائے ربانی بردعائے قادیانی (الٰہی فیصلہ): ۱۳۵۲ھ، صفحات ۲۰

اس رسالہ میں قادیانی اشتہار "مولوی ثناء اللہ کے ساتھ آخری فیصلہ" پر قطعی اور فیصلہ کن بحث کی گئی ہے اور اس کے متعلق تمام قادیانی، لاہوری تحریروں کا جواب دیا گیا ہے۔

(۹۴) مولوی غلام احمد ربانی کے بعض جوابات پر ایک نظر: ۱۳۲۵ھ، صفحات ۳۲

یہ رسالہ ختم نبوت کے متعلق بعض قادیانی مصنفین کی تحریروں کے جواب میں لکھا گیا۔

(۹۵) جوابِ دعوت: ۱۳۲۵ھ، صفحات ۳۲

یہ رسالہ ایک قادیانی مصنف کے پمفلٹ "دعوۃ الی الحق" کے جواب میں ہے جس میں لفظ توفی، نزول ابن مریم اور اختِ ہارون پر روشنی ڈالی ہے۔

(۹۶) معیارِ نبوت: ۱۳۵۲ھ، صفحات ۱۶

اس رسالہ میں اولاً نبی کی بشریت کو قرآن مجید سے ثابت کیا ہے اور پھر معیارِ نبوت کی تعریف کی ہے۔ پھر آں حضرت ﷺ کی ۱۰ر پیشین گوئیاں اور مرزا قادیانی کی ۱۰ر پیشین گوئیاں لکھ کر جائزہ لیا گیا ہے اور حق و باطل کو واضح کیا گیا ہے۔

(۹۷) نورِ اسلام بجوابِ ظہورِ اسلام: ۱۹۴۳ء، صفحات ۹۶

یہ کتاب ایک قادیانی مصنف کے رسالہ "ظہورِ اسلام" کی تردید میں ہے۔ جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فوت ہو جانے پر بحث کی گئی تھی۔ مولانا بنارسیؒ نے دلائل سے قادیانی تحریروں کا جواب دیا ہے۔

(۹۸) دفع اوہام از ظہورِ امام: ۱۹۳۴ء، صفحات ۲۴

یہ رسالہ قادیانیوں کے رسالہ "ظہورِ امام" کے جواب میں ہے جس میں انہوں نے قرآن مجید کی ۱۲ر آیات سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وفات پاجانے کو ثابت کیا تھا۔

[بقیہ آئندہ]

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ